eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2017

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours | 80 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 6 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page. Answer Sections A, B and C.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

Downloaded from eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

SECTION A COMPREHENSION

سوال نمبر ۱:

فاطمہ بنتِ عبداللہ اپنے ماں باپ کی اِکلوتی بیٹی تھی ۔ اس کے والد عبداللہ طُرابُلس یعنی لیبیا کے ایک عَرب قبیلے کے سردار تھے ۔ وہ نہایت نیک اور بہادُر انسان تھے۔ فاطمہ کی والدہ بھی ایک دین دار خاتُون تھیں ۔ اپنے نیک والدین کی تربیت میں رہ کر فاطمہ ایسی اچھی عادتوں کی مالک بن گئی تھی کہ قبیلے کے سارے لوگ اس کی تعریف کرتے تھے۔

فاطمہ اور اُس کے والدین کی زندگی ہنسی خُوشی گزر رہی تھی کہ لیبیا پر ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ ہُوا یہ کہ انگریزوں کی شہ پاکر پڑوسی مُلک اِٹلی نے لیبیا پر حملہ کردیا۔ لیبیا کے عرب قبائل آخری دَم تک دُشمن کا مقابلہ کرنے کا عزم کرکے اپنے مورچوں میں جاڈٹے ۔ مرد تو مرد عورتوں اور بچوں تک نے اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا ۔ عورتوں نے زخمیوں کی مرہم پٹّی کا کام سنبھال لیا اور بعض بچّے زخمی مجاہدین کو پانی پلانے لگے ۔ اِن پانی پلانے والی بچّیوں میں فاطمہ بنتِ عبداللہ بھی شامل تھی۔ وہ اپنا چھوٹا سا مُشکیزہ کمر پر ڈالے بڑی ذمّے داری سے اپنا فرض انجام دیتی رہی ۔ اس کے سَر کے بال گرد سے اَٹ گئے تھے، لباس خُون آلُود ہوگیا تھا ۔ اُس کے معصوم چہرے پر دھوئیں اور پسینے کی تہہ جم گئی تھی ، مگر وہ توپوں کی گھن گرج اور گولیوں کی بوچھار سے بے پروا ہر جگہ زخمی مجاہدین کو پانی پلانے پہنچ جاتی ۔

ایک دن دشمن نے اپنی تازہ دَم فوج کے ذریعے مجاہدین پر حملہ کیا ۔ مگر عَرب مجاہدین نے نہ صِرف اس حملے کو روکا بلکہ اِس زور کا جوابی حملہ کیا کہ دشمن کے پیر اُکھڑنے لگے ۔ عربوں کی اس بہادری نے ایک تُرک فوجی افسر احمد نوری بیگ کو ایسا جوش دلایا کہ وہ اپنے چند ساتھیوں کو لے کر دُشمن کی صَفوں کو چیرتا ہُوا گیا۔

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے :

سردار عبداللہ طُرابُلس پر ایک پیراگراف لکھیے ۔

(6) ۸ (۷-۸ لائن).

Downloaded from eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

سوال نمبر ۲ جملے پورے کیجئے

(1) ۱. قبیلے والے فاطمہ کی تعریف کرتے کیونکہ ________ ۔

(1) ۲. ایک دن دشمن نے مجاہدین پر حملہ کیا کیونکہ ________ ۔

(1) ۳. افسر احمد نوری بیگ جوش میں آیا کیونکہ ________ ۔

سوال نمبر ۳ الفاظ کو جملوں میں لکھئے ۔

(1) ۱. مشکیزہ

(1) ۲. زخمیوں

(1) ۳. آخری دم

(1) ۴. مجاہدین

(1) ۵. بہادری

سوال نمبر ۴ پیراگراف لکھیں ۔

(3) عرب مجاہدین ۔ (۳-۴ لائن)

سوال نمبر ۵ مطلب لکھئے ۔

(1) ۱. بے پروا

(1) ۲. تعریف

(1) ۳. آفت

(1) ۴. خونِ آلود

(1) ۵. دین دار خاتون

سوال نمبر ۶ اپنے الفاظ میں فاطمہ عبداللہ کی بہادری کا خلاصہ لکھئے ۔ (۸-۱۰ لائن) ۔

(8)

30 marks

Downloaded from eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

SECTION B SUMMARY

سوال نمبر ۲ جائزہ

کہانی کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً ۷۰ الفاظ کا جائزہ لکھیے

"ہاں"۔ امی نے جواب دیا۔ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے پیارے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔ آج تک مسلمان وہاں جاکر عبادت کرتے ہیں۔ اُس عمارت کا طواف کرتے ہیں یعنی اُس کے گرد چکّر لگاتے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے جانور کی قربانی دیتے ہیں"

ریحان کو ایک کتاب میں پڑھا ہوا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ یاد آگیا۔ جلدی سے بولا۔" امی! اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو ذبح کرنے والے ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ نے وہاں ایک دُنبہ بھیج دیا تھا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُسی کی قربانی دی تھی"

"ہاں تم نے صحیح کہا" امی نے ریحان کی تائید کی۔"اُسی واقعے کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے مسلمان بقرعید کے موقعے پر جانور قربان کرتے ہیں"

امی! حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے بہت محبّت کرتے تھے، پھر بھی اللہ میاں کے حکم سے اُن کو قربان کرنے پر تیار ہو گئے تھے! عطیہ نے عقیدت سے کہا۔

"ہاں وہ ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لیے ہمیشہ آمادہ رہتے تھے اِس لیے اللہ تعالیٰ نے اُنھیں "خلیل اللہ" یعنی " اللہ کا دوست " کا لقب عطا فرمایا تھا۔ وہ اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے شیر خوار بچے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور بیوی حضرت ہاجرہ کو عرب کے ریگستان میں اکیلا چھوڑ آئے تھے امی نے جواب دیا۔

" امی! ریگستان میں اُنھیں کھانے کو کون دیتا ہوگا!" عطیہ نے حیرت سے پوچھا

" کھانے سے بھی پہلے پانی کا مسئلہ تھا۔ جب دھوپ کی شدت ہوئی تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے پیاس سے بلکنا شروع کیا، حضرت ہاجرہ پانی کی تلاش میں اِدھر اُدھر دوڑیں مگر وہاں دُور دُور تک پانی کا نام و نشان نہ تھا" امی نے کہا۔

" ہاں امی یاد آگیا۔

پنجاب بک بورڈ لاہور

10 marks

Downloaded from eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

SECTION C LANGUAGE

سوال نمبر ۳

گڈّے کا ولیمہ

نعیمہ باجی: "ارے بھئی کیا بات ہے۔ آج اس قدر صفائی اور سجاوٹ کی جا رہی ہے۔" (نعیمہ باجی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا)۔

"باجی! آج ہمارے گڈّے کا ولیمہ ہے۔ گڑیا والیاں آج ہمارے یہاں آ رہی ہیں۔" سعدیہ نے کہا:

"اچھا! تو یہ بات ہے۔ مگر بھئی سجاوٹ تو تم نے بہت اچھی کرلی۔ اب یہ بتاؤ دعوت کا بھی کچھ انتظام کیا؟"

"جی ہاں! ہماری گھریلو معاشیات کی مس نے ہمیں بہت سی چیزیں پکانی سکھائی ہیں" سعدیہ نے کہا۔

"مثلاً، آج تم نے کیا کیا بنایا ہے؟"

"ہم نے، دیکھیے ایک تو ہم نے بنایا ہے لوکی کا رائتا، اور جناب چاول اور کھیر بھی بنائی ہے۔ اور ہاں سلاد اور چٹنی بھی ہے۔" سعدیہ نے انگلیوں پر گن کر بتایا۔

"ماشاءاللہ۔ یہ تو تم نے بہت ساری چیزیں بنا ڈالیں۔ میں بھی کہوں آج اتنی دیر سے باورچی خانے میں گھسی تم اور تمھاری سہیلی نازیہ کر کیا رہی ہو۔ مگر بھئی! ولیمے کی دعوت تو ذرا زوردار ہونی چاہیے۔"

"تو پھر، ہمیں تو بس یہی کچھ بنانا آتا ہے۔"

"اچھا ایسا کرو ہم تمھیں قورمہ اور شامی کباب بنانا سکھائیں۔ ان کے بغیر دعوت میں بھلا کیا مزا آئے گا۔"

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔ آؤ نازیہ۔ ابھی شام ہونے میں دیر ہے۔ ہم یہ دونوں چیزیں بھی تیار کر لیں۔"

"واہ بھئی واہ۔ ان گڈّے والیوں نے تو کمال ہی کر دیا۔" سلمیٰ نے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑا کر کہا۔

"ہاں واقعی، کیسی اچھی سجاوٹ کی ہے۔ ذرا یہ گلدان تو دیکھو۔" فوزیہ نے میز کی طرف اشارہ کیا۔

"کتنے پیارے پھول سجائے ہیں۔" صفیہ نے قریب سے پھولوں کو دیکھا "ارے! یہ تو سب کے سب نقلی ہیں۔"

پنجاب۔ بک بورڈ لاہور۔

Downloaded from eduresourceza.com

Downloaded from eduresourceza.com

سوال نمبر ۱
۱. گھر کی صفائی کیوں ہو رہی تھی؟ (1)
۲. سعدیہ نے کونسے کھانے پکائے ہیں؟ تین نام لکھیے۔ (3)
۳. سلمیٰ نے کیا کہا؟ (1)

سوال نمبر ۲
جملے غلط ہیں: صحیح کر کے لکھیے۔
۱. گھر کی صفائی اور سجاوٹ کیا جا رہا ہے۔ (2)
۲. دعوت کی بھی کچھ انتظام کی؟ (2)
۳. آ نازیہ ابی شام ہوگی میں دیر ہیں۔ (2)
۴. سلمیٰ نے گھر میں نزر دوڑی چار طرف۔ (2)
۵. کتنا پیاری پھول سجایا ہیں۔ (2)

سوال نمبر ۳
اردو میں مطلب لکھیے۔
۱. گلدان۔ (1)
۲. سب نقلی ہے۔ (1)
۳. دعوت۔ (1)
۴. قریب۔ (1)
۵. سجاوٹ۔ (1)

سوال نمبر ۴
جملے پورے کیجیے۔
۱. ولیمہ کیا ہے؟ (2)
۲. ولیمہ کے لئے خوبصورت سجاوٹ ہوتی ہے کیونکہ۔ (2)
۳. ولیمہ میں کون کون آتے ہیں؟ (2)
۴. ولیمہ کب منایا جاتا ہے؟ (2)
۵. کیا ولیمہ ایک سنت یا فرض ہے؟ (2)

سوال نمبر ۵
پیراگراف لکھیے
ولیمہ کی بہار اور سجاوٹ کے بارے میں ایک خلاصہ بیان لکھیے۔
(۸-۱۰ لائن) (10)

40 marks

Downloaded from eduresourceza.com